جناب محمد داد صاحب

افغانستان میں خالص اسلامی حکومت کا قیام

پروفیسر عبدرب الرسول سیاف سے انٹرویو

قضیہ افغانستان کی تازہ ترین صورت حال اور جنیوا میں حکومت پاکستان اور
کٹھ پتلی کابل انتظامیہ کے درمیان ہونے والے سمجھوتے سے متعلق اتحاد اسلامی
افغانستان کے امیر عبد الرب الرسول سیاف سے البنیان کے نمائندے کا انٹرویو

البنیان۔ استاد محترم سب سے پہلے افغان جہاد کے آغاز اور اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالیئے۔

جواب۔ افغانستان کے مقدس جہاد کا آغاز سابق شاہی حکمران ظاہر شاہ کے دور حکومت میں ہوا۔ اور اسلامی تحریک کے جیالوں نے اس مقدس مشن کا سنگ بنیاد رکھا جس کے بعد ظالم حکومت کو اقتدار سے ہٹانے اور ایک حقیقی اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے کام شروع ہوا تاہم اس دور میں مسلح جہاد کا موقع نہیں ملا۔ بعدازاں ظاہر شاہ کے چچا زاد بھائی سردار داؤد کے دور حکومت میں مسلح جہاد شروع ہوا۔ اس دور میں روس نواز کمیونسٹوں کا بول بالا تھا اور وہ عملاً حکمران تھے۔ انہوں نے روس کے اشارے سے ۲۷ اپریل ۱۹۷۸ء کو سردار داؤد کو ایک کو تا ہیں اپنے اہل خاندان سمیت موت کے گھاٹ اتارا۔ اور مکمل کمیونسٹ حکومت قائم کردی۔ نور محمد ترہ کئی اس حکومت کے سربراہ ہوئے جسے بعد میں اس کے ساتھی امین نے موت کے گھاٹ اتار کر اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ یہ دونوں اعلیٰ نظریاتی کمیونسٹ تھے۔ اور اس بات پر کھلے عام فخر کیا کرتے تھے کہ وہ دھری ہیں۔ چنانچہ ان کے اس عمل نے افغان مسلمان عوام کو جھنجھوڑا اور خواب غفلت سے بیدار کیا۔ وہ اٹھے اور اسلامی تحریک کی صفوں میں شامل ہو کر تحریک کا حصہ بن گئے۔ اور ہر قسم کی قربانی کے لئے سینہ سپر ہو گئے۔ اور آج بے پناہ قربانیوں کے بعد منزل مقصود قریب ہے دنیا کی سپر طاقت گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہے۔ اور پسپائی کی راہیں ڈھونڈ رہا ہے۔ جیسا کہ میں پہلے اشارہ کر چکا ہوں کہ آغاز میں مجاہدین کے پاس اسلحہ نہیں تھا اور خالی ہاتھ ظلم کے خلاف لڑ رہے تھے۔ اور چھری، چاقو، کلہاڑی یا کسی حد تک دیسی ساخت کے پرانے فرسودہ اور غیر قابل استعمال بندوقیں استعمال کرتے تھے۔ لیکن ان معمولی ہتھیاروں

کے بل پر دشمن فوجوں سے اسلحہ چھین کر آہستہ آہستہ مجاہدین مسلح ہو گئے۔

میرا مقصد یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اسلحہ کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔ بلکہ ایمان و عقیدہ، خلوص نیت اور تقوای۔ دیانت و صداقت اور اپنے رب پر کامل بھروسہ اصل چیز ہے۔ جو ظلم اور طاقت کے خلاف حوصلہ اور جذبہ دیتا ہے۔ اور انسان میں مقابلے کی ہمت پیدا کرتا ہے۔

البنیان۔ کیا یہ درست ہے کہ آپ نے اپنے موقف میں نرمی پیدا کی ہے؟

جواب۔ ہمارا مقصد آزاد افغانستان میں ایک خالص اسلامی حکومت کا قیام ہے۔ یہ مقصد تب پورا ہوگا جب افغانستان میں مجاہدین کے ہاتھوں ایک اسلامی حکومت قائم ہوگی۔ اس کے علاوہ کسی اور فرد یا افراد کے ذریعے یہ مقصد پورا نہیں ہوتا۔ جہاد مقدس میں شریک افراد ہی اسلامی حکومت قائم کر سکتے ہیں۔ غیر جانب دار افراد کی حکومت کا قیام دراصل افغان مجاہدین اور عوام کی خواہشات سے دھوکہ ہوگا۔ اسی طرح ہم کمیونسٹوں کے ساتھ مخلوط حکومت کو بھی کلی طور پر مسترد کرتے ہیں۔ یہ ہمارا موقف پہلے بھی تھا اب بھی ہے۔ اور آئندہ بھی رہے گا انشاء اللہ

البنیان۔ افغان مجاہدین کی حکومت، مخلوط حکومت اور غیر جانب دار حکومت سے کیا مطلب ہے؟

جواب۔ افغان مجاہدین کی حکومت سے مراد کمیونسٹوں اور روسی فوجوں کے خلاف مسلح مزاحمت کرنے والے مجاہدین کے ہاتھوں آزاد و مختار افغانستان میں ایک خالص اسلامی حکومت کا قیام ہے۔ لڑائی میں شامل افراد ہی افغانستان کے مستقبل کی حکومت قائم کرنے اور چلانے کا حق رکھتے ہیں۔

مخلوط حکومت سے مراد ایسی حکومت ہے جس میں روس نواز کمیونسٹ افغان عوام کے قاتل موجودہ حکمران اور مجاہدین سب برابر کے شریک ہوں۔ یعنی اسلام کے حامی اور مخالف دونوں متضاد عناصر برابر اقتدار میں شریک ہوں غیر جانب دار حکومت وہ ہے جو ایسے افراد پر مشتمل ہو جو افغان عوام کی جدوجہد میں شامل نہیں ہیں۔ اور غیر متعلقہ فریق کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ یہ لوگ افغانستان سے نکل کر یورپ اور دیگر مغربی ممالک میں عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ افغانستان کا سابق حکمران طبقہ ہے جو دراصل موجودہ حالات کا باعث ہیں۔ انہوں نے اپنے دور میں افغان عوام کا استحصال کیا۔ اور سختی کے دنوں میں الگ تھلگ ہو کر یورپ میں پڑے ہیں۔

غیر جانب دار افراد میں ایک اور گروپ بھی ہے جو کسی حد تک جدوجہد میں شامل رہے۔ خون بہایا قربانی دی مگر اسلام اور دین و مذہب سے ان کی وابستگی نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور یہ مذہب سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے۔

البنیان۔ ایک طرف آپ کا ٹھوس موقف ہے کہ حکومت صرف مجاہدین کی ہو۔ دوسری طرف جینوا معاہدہ طے پا چکا ہے اگر پاکستان اپنی سرحدیں بند کر دے تو پھر افغانیوں کو افغانستان واپس جانا پڑے گا۔ اس قسم کی صورت حال کے لئے کوئی تیاری آپ لوگوں نے کر رکھی ہے؟

جواب۔ ہم ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اپنے رب سے ہر قسم کے حالات میں ثابت قدم رہنے کے لئے دعاگو ہیں۔

البنیان۔ اگر اسلامی ممالک امداد بند کردیں تو اس سے کوئی مشکل پڑے گی؟

جواب۔ کامیابی و کامرانی اللہ کے ہاتھ میں ہے ہم صرف اس کی نصرت و تائید کے طلب گار ہیں۔ اگر انسانوں کی امداد بند بھی ہوجائے تو اس سے اللہ کی امداد تو بند نہ ہوگی۔

البنیان۔ اگر پاکستان مجاہدین کے دفاتر بند کردے تو کیا آپ اپنے دفاتر ایران منتقل کریں گے؟

جواب۔ نہیں۔ ہم نہ تو اپنے دفاتر ایران منتقل کریں گے نہ کسی اور ملک بلکہ ہم افغانستان کے اندر اپنے جنگی مراکز منتقل کریں گے۔ جو ہمارے جنگی مرکزوں کے ساتھ ساتھ دفاتر کا بھی کام کریں گے۔

البنیان۔ اتحاد اسلامی میں شامل افغان مزاحمتی تنظیموں کے درمیان مختلف مسائل پر اختلاف رائے اور دیگر اختلافات کے بارے میں آپ کیا وضاحت کریں گے؟

جواب۔ مجاہدین میں کوئی اختلاف نہیں۔ یہ اسلام دشمن افراد روس اور امریکی لابی کی افواہیں ہیں۔ جو افغانستان میں اسلامی ریاست کا قیام برداشت نہیں کرسکتے۔ ہم روس کے خلاف بھی اس لئے لڑ رہے ہیں کہ وہ ملحد ہیں اور افغانستان میں کمیونزم کی حکومت چاہتے ہیں۔ ایسے میں روس رہے یا نکلے ہمارا جہاد جاری رہے گا۔ اور اس بات پر سب پارٹیاں متفق ہیں۔ عبوری حکومت کا اعلان ہوچکا ہے۔ اس پر بھی متفق ہیں۔ اور آئندہ بھی متفق و متحد رہیں گے انشاءاللہ۔

البنیان۔ کٹھ پتلی نجیب حکومت کی طرف سے آئین کا اعلان ہوچکا ہے جس میں اسلام اور مسلمان کے دعوے کئے گئے ہیں آپ اس پر کیا تبصرہ کریں گے؟

جواب۔ وہ تو پہلے روز سے اس طرح کے دعوے کر رہے ہیں یہ سب دنیا کو دھوکا دینے کے سوا کچھ نہیں۔ لیکن اس طرح کے اعلانات سے وہ کسی کو دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

البنیان۔ آخر میں اگر کوئی پیغام ہے؟

جواب۔ سب مسلمان بھائیوں سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے عقل، احساسات، روح اور دل و جان سے ہمارا ساتھ دیں۔ ان حالات میں ان کا ہم سے جدا رہنا بھائی چارے کی لغت میں ظلم کا شکار ہوگا اور آپس کی محبت، مہربانی اور رحم کرنے میں جفا کے مترادف ہوگا۔